پاکستان میں رائج قوانین (۱۷۹۶-۲۰۰۶ء) کا جائزہ

پاکستان میں رائج قوانین کا قرآن و سنت کی روشنی میں جائزہ اسلامی نظریاتی کونسل کے دستوری فرائض میں شامل ہے چنانچہ اس ادارے نے یہ کام ۱۹۶۲ء میں اپنے قیام کے فوراً بعد شروع کیا۔ اسلامی نظریاتی کونسل میں ہر کونسل کا تقرر تین سال کے عرصے کے لیے ہوتا ہے اور ہر کونسل اپنی مدت کے دوران جو سفارشات پیش کرتی ہے وہ سالانہ رپورٹوں کی صورت میں شائع کی جاتی ہیں اور ہر کونسل حکومت پاکستان کو اپنی سفارشات پیش کرتی رہی ہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی شائع کردہ رپورٹ بعنوان ''پاکستان میں رائج قوانین کا جائزہ'' فروری ۲۰۰۹ء میں شائع کی گئی۔ اس رپورٹ میں ۲۰۰۶ء تک کے قوانین کا مکمل جائزہ لیا گیا ہے۔

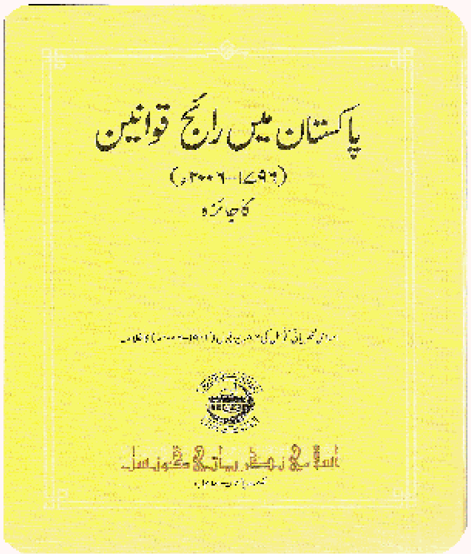

یہ خلاصہ رپورٹ چار ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں آئین پاکستان کی متعلقہ دفعات اور کونسل کی رپورٹوں کی تفصیل درج ہے۔ دوسرے باب میں وفاقی قوانین کی فہرست دی گئی ہے جن میں کونسل نے ترمیم یا تنسیخ تجویز کی ہے، تیسرے باب میں صوبائی قوانین کی فہرست ہے۔ ترامیم کے بارے میں مختصراً اشارہ کر دیا گیا ہے تفصیل متعلقہ سالانہ رپورٹ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ چوتھے باب میں ان قوانین کی فہرست دی گئی ہے جن میں کونسل کی رائے میں کسی ترمیم یا تنسیخ کی ضرورت نہیں۔ آخر میں ان تمام رپورٹوں کا موضوعاتی اشاریہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔